

SET-2

Series : SSO/1/C

کوڈ نمبر
Code No. 253/1/2

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--	--

رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجئے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد 6 اور 1 نقشہ بھی ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے اوپر صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجئے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد 18 ہے۔
- کسی بھی سوال کا جواب لکھنا شروع کرنے سے پہلے اس کا سلسلہ وار نمبر جواب کاپی میں لکھ دیجئے۔
- آپ کو اس پرچہ کو پڑھنے کے لئے 15 منٹ کا مزید وقت دیا گیا ہے۔ پرچہ 10 بجکر 15 منٹ تک طلباء میں بانٹ دیا جائیگا۔ 10 بجکر 15 منٹ سے 10 بجکر 30 منٹ تک کے وقت میں طلباء پرچہ میں چھپے سوالات کو پڑھیں گے۔ اس وقت کے دوران آپ جواب کاپی میں کچھ لکھنا شروع نہیں کر سکتے۔

- Please check that this question paper contains 6 printed pages + 1 map.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 18 questions.
- Please write down the Serial Number of the question before attempting it.
- 15 Minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

تاریخ

HISTORY

مقررہ وقت : 3 گھنٹے

Time allowed : 3 hours]

کل نمبر : 80

[Maximum marks : 80

عام ہدایات :

- (1) سبھی سوالوں کے جواب لکھیے۔ کچھ سوالوں میں اندرون پُناؤ دیا گیا ہے۔ ہر ایک سوال کے لیے مخصوص نمبر اس کے سامنے درج کیے گئے ہیں۔
- (2) سوال نمبر 1 سے 3 تک 2 نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب 30 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔
- (3) سوال نمبر 4 سے 9 تک 4 نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب 100 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سیکشن میں سے صرف 5 سوال کرنے ہیں۔

253/1/2

1

[P.T.O.]

- (4) سوال نمبر 10 (4 نمبر کا) اقدار پر مبنی سوال ہے اور لازمی ہے۔
- (5) سوال نمبر 11 سے 14 تک 8 نمبر والے سوال ہیں۔ ان میں سے ہر ایک سوال کا جواب 350 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سیکشن میں سے صرف 3 سوال کرنے ہیں۔
- (6) سوال نمبر 15 سے 17 تک وسیلوں پر مبنی سوالات ہیں۔ ان میں کوئی اندرون چناؤ نہیں ہے۔
- (7) سوال نمبر 18 نقشہ سے متعلق ہے، جس میں نشان زد علامتوں کو پہچاننا اور ٹھیک مفہوم سمجھ کر انہیں نقشے میں دکھانا شامل ہے۔ نقشے کو اپنی جوابی کاپی کے ساتھ جوڑیے۔

حصہ - A

- درج ذیل سبھی سوالوں کے جواب لکھیے :
- $2 \times 3 = 6$
1. ابوالفضل کون تھا؟ اس کی خاص خدمات کیا تھیں؟
2. 1940 کی پاکستان کے لیے قرارداد مبہم (ambiguous) کیوں تھی؟ اس کی کوئی دو وجہ بیان کیجیے۔
3. بدھانے اچھے اخلاق اور قدروں پر کیوں زور دیا؟

حصہ - B

سیکشن - I

- درج ذیل میں سے کسی پانچ سوالوں کے جواب لکھیے :
- $4 \times 5 = 20$
4. ہڑپا کے لوگوں کے ذریعے معاش (روزگار) کے لئے اپنائی گئی کسی چار زراعتی حکمت عملیوں کو واضح کیجیے۔
5. ”مغلیہ سلطنت کی معیشت کا دارومدار زمین سے ملنے والی مال گزاری پر تھا۔“ اس قول کی جانچ کیجیے۔
6. ”صلاح کل (مطلق امن) کے نصب العین اور تصور کو منور و روشن حکمرانی کی اصل شے کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔“ اوپر دیے ہوئے قول کی روشنی میں اکبر کی ’صلاح کل‘ کی پالیسی کی جانچ کیجیے۔
7. ”کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ہندوستان کا ہٹوارہ اچانک ہوا۔“ اس بات کی وضاحت کیجیے۔
8. ہندوستان میں 1937 کے صوبائی انتخابات کے نتائج کی جانچ کیجیے۔
9. 600 ما قبل مسیحی دور سے 600 مسیحی دور تک پورانی (Puranic) ہندو مذہب کے فروغ کی وضاحت کیجیے۔

سیکشن - II

اقدار پر مبنی سوال (لازمی)

10. جین مت میں سب سے اہم تصور یہ ہے کہ پوری دنیا وحس حیات معمور ہے: پتھروں، چٹانوں، یہاں تک کہ پانی میں بھی زندگی ہے۔ ذی حیات چیزوں کو اذیت نہ دینا جین فلسفے کا مرکزی نکتہ ہے۔ خصوصاً انسانوں، جانوروں، پودوں اور حشرات الارض کو۔ یہ حقیقت ہے کہ جین مت کے بنیادی تصور، انہما نے ہندوستان کی مجموعی فکر پر اثر چھوڑا ہے۔ جین تعلیمات کے مطابق جنم اور دوبارہ جنم یا آواگون کا یہ چکر 'کرم' کی بنیاد پر چلتا ہے۔
- 'کرم' کے اس چکر سے چھٹکارا پانے کے لیے ترک لذات اور کفارے کو اپنانا ہوتا ہے۔ اور یہ صرف دنیا کو تچ دینے سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ اس لیے مکتی یا نجات کے لیے راہبانہ زندگی ضروری ہے۔ جین راہب اور راہبائیں پانچ وچن لیتے تھے: قتل سے بچنا، چوری اور جھوٹ سے بچنا، تبرد یا برہمچریہ اپنانا، اور ملکیت رکھنے سے بچنا۔
- 4 اوپر دیے گئے قول کی روشنی میں جین مذہب کی اخلاقی قدروں کی وضاحت کیجیے۔

حصہ - C

- درج ذیل میں سے کسی تین سوالوں کے جواب لکھیے:
- $3 \times 8 = 24$
11. 18 ویں صدی کے دوران بنگال کے زمیندار کمپنی کو مستقل طور پر اپنا مال گزاری ٹیکس کیوں نہیں دے پائے؟ اس نے جوت داروں کی طاقت کو کیسے بڑھایا؟ واضح کیجیے۔
- $4 + 4 = 8$
12. وجے نگر شہر کی قلعہ بندی کے اسباب بیان کیجیے۔ وجے نگر کی پانی کی ضرورتوں کو کس طرح پورا کیا گیا؟ واضح کیجیے۔
- $4 + 4 = 8$
13. ابتدائی معاشرے تقریباً 600 قبل مسیحی دور سے 600 عیسوی تک کے پدربستی کے طریقے اور شادی کے اصولوں کو بیان کیجیے۔
- $4 + 4 = 8$
14. 1857 کی بغاوت میں افواہوں نے کیا رول نبھایا؟ وہ کون سے حالات تھے جن کی وجہ سے لوگوں نے افواہوں میں یقین کیا تھا؟
- $4 + 4 = 8$

حصہ - D

3 × 7 = 21

(وسیلوں پر مبنی سوالات)

15. درج ذیل پیراگراف کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے ہوئے سوالات کے جواب لکھیے :

مغل شہزادی جہاں آرا کی زیارت 1643

مندرجہ ذیل اقتباس جہاں آرا کی تحریر کردہ شیخ معین الدین چشتیؒ کی سوانح عمری بعنوان ”مونس الارواح“ سے لیا گیا ہے :

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد..... یہ فقیرہ حقیرہ جہاں آرا دارالسلطنت آگرے سے اپنے عظیم والا (شاہ جہاں) کے ہمراہ خطہ پاک اجمیر کے لیے روانہ ہوئی..... میں اس بات کے لیے پابند تھی کہ ہر روز ہر منزل پر دو رکعت نماز نفل ادا کروں گی۔ بہت دن تک... میں تیندوے کے کھال پر نہ سوئی اور نہ روضہ مبارک (مقدس درگاہ) کی سمت پیر پھیلانے اور نہ اس کی طرف پشت کی۔ میں نے درخت کے نیچے دن گزارے۔

بروز جمعرات، رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے چوتھے دن مرقہ معطر و متور کی زیارت کی خوشی و سعادت حاصل ہوئی..... دن کی روشنی کا ایک پہر باقی تھا کہ میں روضہ اقدس کے اندر گئی اور اپنے زرد چہرے پر اس آستانہ کی خاک ملی۔ دروازہ سے روضہ مقدس تک برہنہ پا زمین چومتی گئی۔ گنبد شریف میں داخل ہو کر اپنے پیر کے پر نور روضہ کے سات پھیرے لیے.... آخر میں عمدہ ترین عطر کو معطر روضہ پر اپنے ہاتھوں سے ملا اور گلاب کے پھولوں کی چادر جو اپنے سر پر رکھ کر لائی تھی، میں نے قبر مبارک پر چڑھائی۔

(15.1) زیارت کسے کہتے ہیں؟

(15.2) جہاں آرا نے شیخ معین الدین چشتیؒ سے اپنی عقیدت کس طرح ظاہر کی؟ مثالیں دیجیے۔

(15.3) خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ نے بہت سے زائرین (عقیدت مندوں) کو اپنی طرف کیوں متوجہ کیا؟

(1 + 4 + 2) = 7

16. درج ذیل پیراگراف کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :

معجزاتی اور ناقابل یقین (The miraculous and the unbelievable)

متحدہ صوبہ جات کے مقامی اخبارات نے اس زمانے میں پھیلی ہوئی بہت سی افواہوں کو درج کیا۔ یہ افواہیں ایسی تھیں کہ جس کسی نے بھی مہاتما گاندھی کی قوت کار کو جانچنا چاہا اسے تعجب ہوا :

1. بستی کے ایک گاؤں کے سکندر ساہو نے 15 فروری کو کہا کہ وہ مہاتما جی میں تب یقین کرے گا جب اس کے کارخانہ (جہاں گڑ پیدا کیا جاتا تھا) گنے کے رس سے بھری کڑاہی (اہلتی ہوئی) دو حصوں میں ٹوٹ جائے۔ فوراً ہی کڑاہی درمیان سے دو حصوں میں ٹوٹ گئی۔

2. اعظم گڑھ کے ایک کسان نے کہا کہ وہ گاندھی جی کی صداقت میں تب یقین کرے گا جب اس کے کھیت میں بوئے گئے گیہوں سے تلوں کی کونپلیں نکل آئیں۔ اگلے دن اس کھیت کا سارا گیہوں تل بن گیا۔

(16.1) گاندھی جی ہندوستانی کسانوں کے لیے کس طرح بچانے والے (نجات دلانے والے) کی شکل میں دکھائی دیئے؟

(16.2) افواہوں کو پھیلانے میں مقامی اخبارات کے رول کی جانچ کیجیے۔

(16.3) سکندر ساہو کی پرکھ نے مہاتما گاندھی جی کی معجزاتی طاقت کو کس طرح ثابت کیا؟ $(3 + 2 + 2) = 7$

17. درج ذیل پیراگراف کو غور سے پڑھیے اور اسکے نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

سمرگیت کی تعریف میں

یہ پریاگ پرشستی سے ایک اقتباس ہے :

روئے زمین پر اس کا کوئی مخالف نہیں تھا۔ اس کی مستعد نیک خصوصیات سے چھلکتی اور سیکڑوں نیک اعمال سے سچی سچائی شخصیت نے دوسرے بادشاہوں کی شہرت کو اس کے پیروں کے تلوں نے مسل کر نیست و نابود کر دیا وہ پُرش اعلا ترین وجود ہے، نیکوں کی خوشحالی اور بدوں کی تباہی و بربادی کا سبب ہوتے ہوئے وہ ایسی ذات ہے جس کے نرم دل کو صرف دلی تعلق اور خاکساری سے جیتا جا سکتا ہے۔ جذبہ رحم اسے اپنے قبضہ میں کیے ہوئے ہے وہ لاکھوں گایوں کا عطا کرنے والا ہے۔ دکھیوں، مصیبت زدوں، غریبوں، خستہ حالوں پریشانیوں میں مبتلا لوگوں کو اٹھانے کے لیے ایک بنیادی جذبہ پایا ہے۔ یہ ہمدردی اور نیکی ایک جگمگاتا مجسمہ ہے۔ (یہ) گمیر (دولت کا دیوتا)، ورن (سمندروں کا دیوتا)، اندر (بارش کا دیوتا) اور ایم (موت کا دیوتا) جیسے دیوتاؤں کے برابر ہے۔

(17.1) پرشستی کے کیا معنی ہیں؟

(17.2) سمرگیت کا مقابلہ دیوتاؤں سے کیا جاتا ہے اس مقابلے کی تصدیق کیجیے۔

(17.3) گیت حکمرانوں کی تاریخ مرتب کرنے کے لیے استعمال کئے جانے والے دو ذرائعوں کے نام لکھیے۔

$(1 + 4 + 2) = 7$

حصہ - E

(نقشے کا سوال)

18. (18.1) ہندوستان کے دیے ہوئے نقشے کے سیاسی خاکہ پر درج ذیل کو مناسب علامتوں سے دکھائیے اور ان کے نام لکھیے :

2

(a) اعظم گڑھ - 1857 کا بغاوت کا مرکز

(b) سورت - 1857 میں برطانیہ کے ماتحت ایک شہر

3

(18.2) اسی نقشے پر تین پختہ ہڑپائی مقامات 1، 2، اور 3 دکھائے گئے ہیں۔ انہیں پہچانئے اور ان کے نام ان کے ساتھ کھینچی ہوئی لائنوں پر لکھیے۔

نوٹ : درج ذیل سوال صرف نابینا طلبا اور طالبات کے لئے سوال نمبر 18 کے بدلے :

1

(18.1) اترپردیش میں 1857 کی بغاوت کے کسی ایک مرکز کا نام لکھیے۔

1

(18.2) 1857 میں انگریزوں کے ماتحت گجرات کے ایک بڑے شہر کا نام لکھیے۔

3

(18.3 سے 18.5) پختہ ہڑپائی مقامات میں سے کسی تین کے نام لکھیے۔